www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

دارالافتاء
مفتی حافظ ثناء اللہ خاں مدنی
شیخ الحدیث جامعہ لاہور الاسلامیہ

رکوع کی رکعت کا حکم، حالتِ نماز میں عورتوں کا چہرہ ڈھانپنا، ایامِ مخصوصہ میں عورت کے لئے تلاوت قرآن کا حکم وغیرہ

سوال: درج ذیل چند مسائل میں قرآن وحدیث سے ہماری رہنمائی فرمائیں:

① مقتدی جب جماعت میں شامل ہو تو تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھے، پھر رفع الیدین کر کے سجدہ یا تشہد میں امام کے ساتھ شریک ہو یا سیدھا رفع الیدین کر کے امام کے ساتھ شامل ہو جائے؟

② کیا حالتِ رکوع میں شامل ہونے سے رکعت شمار ہوگی؟

③ کیا حالتِ نماز میں خواتین کا چہرہ چھپا کر (نقاب ڈال کر) نماز پڑھنا جائز ہے؟ یا حالت احرام کی طرح چہرہ کھلا رہنا ضروری ہے؟

④ مثال کے طور پر اگر مقتدی کو امام کے ساتھ ایک ہی رکعت ملی تو کیا اب وہ ثنا پڑھنے کے بعد مزید دو رکعت پڑھ کر تشہد میں بیٹھے گا؟...... یا کیا کرے؟

⑤ کیا خواتین مخصوص ایام میں بغیر چھوئے زبانی یا کپڑے سے پکڑ کر قرآن کی تلاوت کرسکتی ہیں؟

جوابات: ① ظاہر یہ ہے کہ مقتدی ہاتھ باندھے بغیر بعد از تکبیر تحریمہ اسی حالت میں چلا جائے جس میں امام کو پاتا ہے۔ جامع ترمذی میں حضرت علیؓ سے مروی روایت میں ہے: فليصنع كما يصنع الإمام اور سنن ابی داود میں قصہ معاذؓ میں ہے: لا أراه على حال إلا كنت عليها. علامہ احمد شاکرؒ نے جامع ترمذی کے حاشیہ پر اور علامہ البانیؒ نے السلسلة الصحيحة (رقم: ۱۱۸۸) میں اس کو صحیح کہا ہے۔

② رکوع کی رکعت شمار کرنے میں علما کا سخت اختلاف ہے، تاہم میری نظر میں راجح بات یہ

© rasailojaraid.com
محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ